نور و سرور

Noor Aur Saroor

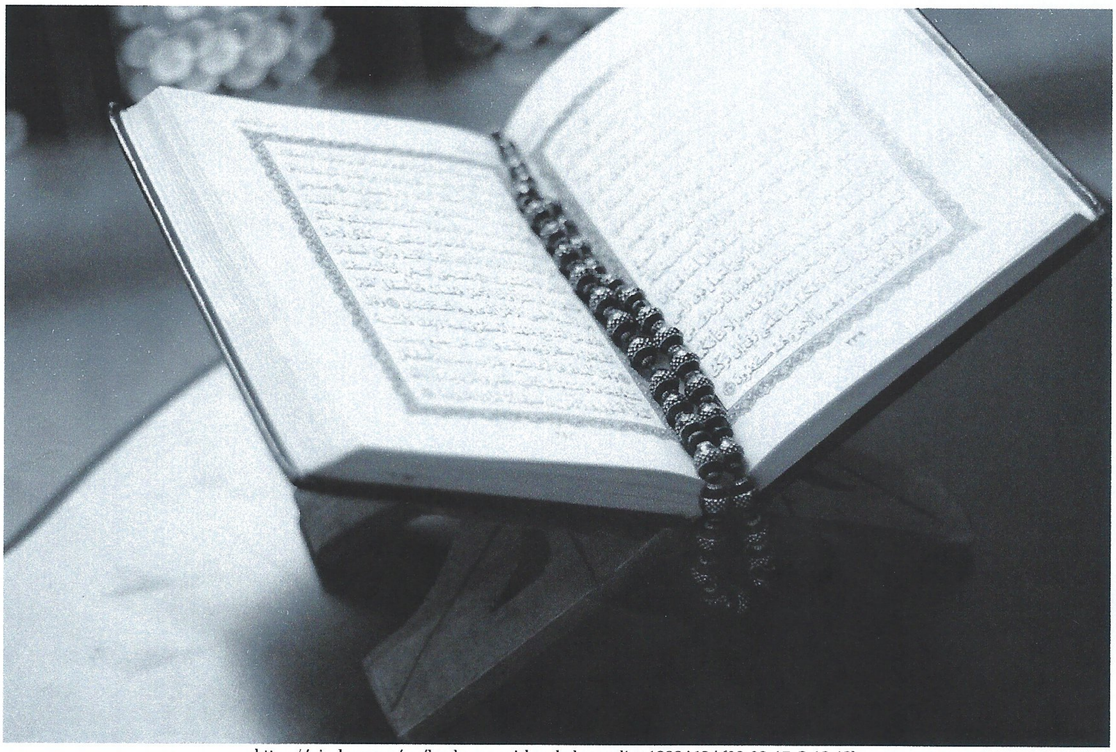

https://pixabay.com/en/book-quran-islam-holy-muslim-1283468/ (08-09-17 @ 12:42)

A collection of poems written by

Sahibzadi Zahida Mazhar

Newcastle Upon Tyne, United Kingdom

Copyright © Zahida Mazhar 2017

ابتدا اللہ

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم حبیبہ سید الانبیاء
والمرسلین و علی آلہ و اصحابہ و ازواجہ الطاہرات
المطہرات الطیبات امہات المومنین و ذریتہ
الی یوم الدین ۰ برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

اب میں ابتدا کر رہی ہوں۔ اللہ رحمان و رحیم کے مقدس اور بابرکت نام سے کیونکہ اس خالق و مالک کل کی رحمت سے اور ہمارے سب سے پیارے آقا و مولیٰ دل و جان ما احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیرا کی نظر رحم و کرم سے رحمت عالم کی شفقت، اُن کے نام سے میری ایک کتاب حمد و نعت دعا اور فغاں و فریاد سے پر، نغمات طیبہ کے نام سے چھپ چکی ہے۔ فللہ الحمد۔ اور دوسرا حمد و نعت کا دیوان شعاع نور کے نام سے ہے جیسے کہ تیسرا دیوان۔ نور کی دھارا۔ اور چوتھا دیوان نور و سرور کے نام سے تیار ہو چکے ہیں انشاء اللہ جلد ہی اپنے محترم و معزز قارئین کی خدمت میں پیش کر دیئے جائیں گے

چونکہ میں نے اپنے نغمات حسین کو کتابی شکل میں اپنے محترم قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے امید ہے آپ کے ذوق کی تسکین کا موجب ہوں گے اور ان وجد آفریں نغمات نور کو پڑھ کر آپ کی روح بھی عالم کیف و سرور میں جھوم جھوم اٹھے گی انشاء اللہ۔ اب نغمات نور کے نام سے پانچواں دیوان بھی مکمل ہے

ویسے میں کوئی بڑی دانشور یا ادیب تو ہوں بھی نہیں کہ میں کوئی بڑا دعوہ کر سکوں مگر یہ یقین ضرور ہے کہ میرے معزز قارئین کرام کو مایوسی بہر حال نہیں ہو گی

چونکہ مجھے لکھنے کا شوق زمانہ طفلی سے ہی ہے۔ تو ویسے یہ لکھنے کا شوق ہی قلم تھما دیتا ہے اور اتفاق سے احباب کو میری تحریریں پسند بھی آجاتی ہیں ورنہ تو حالت خراب ہے چونکہ سراپا درد ہوں حسرت بھری ہے داستاں میری اور میں زخم زخم ہوں لیکن کسی پہ بار نہیں۔ نجانے کب سے کن کن بیماریوں میں مبتلا ہوں یعنی شوگر السر ہائی بلڈ پریشر اور کینسر کا بھی بہت بڑا آپریشن ہوا پھر کیموتھیراپی

اس کے بعد ریڈیو تھیراپی کے بعد آنکھوں کا آپریشن بھی ہوا۔
اس کے باوجود سیم جان زاہدہ کی یہ ہی تمنا اور کوشش رہی کہ قوم کی یہ امانتیں جلد از جلد قارئین کے ہاتھوں میں تھما دی جائیں۔ کیونکہ میرے خیال میں ہر ایک مصنف کی ہر تخلیق قوم و ملت کی امانت ہوتی ہے۔ میری ایک کتاب افسانوں اور کہانیوں کی بھی میناۓ ادب کے نام سے اور ایک دینی کالموں کی بزم نور کے نام سے بھی جلد ہی آپ تک پہنچ جائے گی انشاء اللہ
میرے کچھ احباب کہتے ہیں کہ افسانے چھپوانے کا خیال ترک کر دو مگر مجھے یقین کامل ہے اور میرا وعدہ ہے کہ میرے افسانوں میں بھی معزز قارئین کرام کو اللہ پاک اور رسول پاک آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی اور اطاعت کی چاشنی ضرور محسوس ہوگی کہ یہ ہی میری پسند اور راہ ہے۔
یوں بھی میرا مزاج ہمیشہ سے ہی درویشانہ رہا ہے۔ اور حُبِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ربّ تعالیٰ سے محبت بھی میسر رہی ہے اسی لئے حمد و نعت ہمیشہ سے ہی میری محبوب اور مرغوب روحانی غذا رہی ہے۔ اللہ وحدہٗ لا شریک جل جلالہٗ اور رحمتِ دو جہاں آقا و مولیٰ محمد الرسول اللہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف شاعری میں ہو یا کہ نثر میں ہو کم از کم میرے دل اور دماغ بلکہ میری روح تک کی تسکین کا ذریعہ اور سبب بنتی ہے۔ میری ایک کتاب بزم نور جو کہ دینی کالموں سے مزین ہے اس بات کی گواہ ہے بزم نور بھی بڑے ہی پر کیف واقعات سے مزین ہے پڑھ کر دیکھئے اور لطف اندوز ہو جیئے۔
جن محترم قارئین کرام کی نظروں سے میری تحریریں گزری ہوں ان معززین سے میری التماس ہے کہ برائے مہربانی مجھے اور میری دونوں بیٹیوں اور ان کی آنے والی آل اولاد اور پیاروں کے لئے دعائے خیر ضرور کیجئے آپ اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیئے تاکہ اللہ عزوجل روحانی جسمانی حلال و طیب غذاؤں کی فراوانی ہر ایک جہان میں مقدر فرمائے آمین بجاہِ سیّد المرسلین آمین
اس کے علاوہ میری تحریروں میں جو بھی اغلاط یا کمی محسوس ہو

تو تمام قارئین اپنی وسیع القلبی سے اس پر درگزر کر دیجئے۔ شکریہ۔
تسلیم کہ مجھے تحریر و تصنیف پر ملکہ حاصل نہیں ہے جس کا کہ مجھے احساس و اعتراف ہے پھر بھی اپنے اوقات کو اللہ پاک اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں صرف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کبھی حمد و نعت اور کبھی نثر میں مدح و ثنا کر لیتی ہوں اور اللہ جل جلالہٗ کی ذاتِ اقدس سے امید رکھتی ہوں کہ اپنے رحم و کرم سے میری کاوشوں کو اپنی بارگاہِ اقدس و انور میں شرفِ قبولیت بخشیں گے اور ہو سکتا ہے اسی طرح میری مغفرت کا حیلہ وسیلہ بن جائے بجاہ سید المرسلین حبیبہٖ الکریم دل و جانِ ما محمد مصطفےٰ پاک حبیبِ کبریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہٖ و اصحابہٖ و ازواجہٖ الطاہرات المطہرات الطیبات امہات المومنین و ذریتہٖ الی یوم الدین ۰ برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

محترم قارئین کرام میرے کلام سے نور و سرور پا کر تسکین دین اور ضیائے قلب پا لیجئے اور دعائے خیر میں یاد رکھئے۔ شکریہ

اس کے علاوہ ابھی ابھی کسی محترمہ نے میری توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ میری کتاب نغمات طیب بلکہ میری ساتوں کتب پر میرا نام مِس زاہدہ مظہر ہی لکھا ہوا ہے جب کہ بعض معترض افراد کا خیال ہے کہ میں چونکہ ایک عیال دار خاتون ہوں اس لئے مجھے مِس نہیں لکھنا چاہیئے اسی لئے مجھے اپنے قارئین کی عدالت میں اس جرم کے اسباب پر روشنی ڈالنی ضروری محسوس ہوئی۔ اس واسطے مجھے مِس لکھنے کی وجہ اپنے معزز قارئین کی خدمت میں واضح کر دینی چاہیئے میں سمجھتی ہوں اور امید بھی رکھتی ہوں کہ میری اس معقول وجہ کو آپ سب حضرات مناسب جانتے ہوئے اعتراض سے اجتناب برتیں گے۔ شکریہ

تو حضرات چونکہ بچپن سے لے کر جوانی تک میں نے جب جب قلم پکڑا اور اپنے قارئین کی خدمت میں اپنا کلام یا پھر نثر کی صورت میں اپنے افسانے۔ دینی کالم یا ادبی کالم کے علاوہ اپنا کلام وغیرہ جو کچھ بھی پیش کیا۔ تب میرے محترم مکرم والد ماجد صاحب مرحوم و مغفور کا نام ہی میرے نام کے ساتھ لکھا گیا جس کی کہ بیشتر وجوہات ہو سکتی ہیں۔ والد صاحب کا نام لکھتے وقت مجھے یہ بھی خیال رہا کہ اگر مِس زاہدہ مظہر لکھوں گی تو پھر

قارئین کرام کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ یہ میرے نام کے ساتھ
محترم والد صاحب کا نام نامی اسم گرامی لکھا ہوا ہے اور پھر
اس طرح سے کسی کو کوئی مغالطہ نہیں ہو سکے گا اور کوئی
اپنی نادانی سے مجھے مسز مظہر کہنے کی غلطی نہیں کرے گا
کیونکہ اگر غلطی سے کوئی مجھے مسز مظہر کہے گا تو بہت
بڑا گنہگار ہو گا اس لئے احباب کی توجہ دلانے پر مجھے
وضاحت کرنا ضروری محسوس ہوا۔ اور اب مجھے
امید ہے کہ میرے معترض حضرات کو اطمینان قلب حاصل
ہو گیا ہو گا اور آئندہ خواہ مخواہ کے اعتراض سے اجتناب برتیں گے۔
اور میرے محترم قارئین مس زاہدہ مظہر کو اس کی تمام
خامیوں سمیت قبول کر لیں گے اور اپنی صحت مند
تعمیری اور اصلاحی تنقید سے میری غلطیوں کی نشاندہی
اور میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے شکریہ
مجھے آپ کے مشوروں کا انتظار رہے گا

اور اب میں اپنا تمام کلام بصد عجز و نیاز اور
اپنی خلوص نیت کے ساتھ بارگاہ احمد مجتبیٰ محمد
مصطفیٰ پاک صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے نام کرتی
ہوں اور دعا اور التجا ہے کہ
قبول ہوں میرے آقا کی بارگاہ میں یہ پھول۔ آمین

حمد

الٰہی تو خلاق عالم بڑا
تیرے در پہ عالم ہے سارا اکھڑا
تیری ذات ہے پاک اے کبریا
عرش سے پرے تیرا مسکن بنا
حجاب و کبر تیرا سب پر عیاں
مگر تیرا جلوہ یہاں اور وہاں
ثمر پھول گلشن میں ہے تیری بو
جہان زمین و زماں میں ہے تو

تجھے نیند آتی نہیں ہے کبھی
نہیں بھوک لگتی صبح و شام بھی
تھکن سے بھی تجھ کو نہیں واسطہ
دکھا دے ہدایت کا اب راستہ
بہت ہی بھرے ہیں خزانے تیرے
تیرا کھا کے بندے تیرے ہیں پلے
تیرے حکم سے رزق و نعمت بٹا
شکم سیر ہوتے ہیں شاہ و گدا
تو ہر اک ضرورت سے ہے باخبر
ہمیں مانگنے کا سکھایا ہنر
عنائت ہے تیری کرم تیرا جود
تو دیتا ہے اولاد بھرتا ہے گود
نظر نور ایسے سے میری بھری
تمہاری تجلی ہے راحت میری

حمد

مہرباں تیری عنایات ہوں
تو مقبول میری مناجات ہوں

تیری ذات کو تیری چاہ ہے
مگر فاصلہ ہیں بڑی راہ ہے

حمد

وہ ہے بے نیاز احد خدا
سرِ عرش رہتا ہے جو الٰہ

وہی ربِّ العرش العظیم ہے
میری روح و جاں میں مقیم ہے

وہ جو لاشریک ہے نور ہے
جہاں دیکھو اس کا ظہور ہے

یہ عظیم کوہ تیرے دمن
ہے ظہور تیرا یہ چمن

یہ چٹکتے پھول یہ کلیاں
تیری قدرتوں کے سبھی نشاں

تو سراج ہے تو منیر ہے
بڑی قدرتیں ہیں قدیر ہے

تیرا جلوہ آب میں نار میں
تیرا روپ حسنِ بہار میں

کوئی پیڑ ہیں یا حیوانات ہیں
تیری قدرتوں کے نشان ہیں

تیری عظمتیں ہیں بڑی مگر
تیری ذات رہی ہے تحیر

مجھے حمد کہنی تیری ہے پسند
اسی واسطے مجھ کو رکھ ارجمند
ثنا حمد کہنے کا کچھ ذوق ہے
حضوری میں رہنے کا بھی شوق ہے
گزرتے رہیں دن تیری یاد میں
مناجات میں رات فریاد میں
رہے نیم شب کی دعا مستجاب
کوئی نہ رہے درمیاں میں حجاب
کبھی آمد و رفت اس سانس کی
امیدوں تمناؤں اور آس کی
تیری بارگاہ میں شرف پا سکے
تو بندہ تیرے حرم میں آ سکے
بڑی ہے تمنا بڑی آرزو
میرا اللہ رکھے میری آبرو
رہے ہم پہ ہر پل تمہارا کرم
خداوندا رکھنا ہماری شرم
زمانے کے انداز ہیں خشمگیں
تمہاری اماں میں رہیں کمتریں
تجھے اپنا واحد خدا جان کر
میرے اللہ مالک صمد مان کر
کبھی غیر اللہ کو مانا نہیں
کسی کو تیرے جیسا جانا نہیں
تو یکتا ہے قادر ہے رحمان ہے
ہمیشہ سے یہ میرا ایمان ہے

2

تیرے ہاتھ میں سب کی ہے جان بھی
تو رہتا ہے سب پر مہربان بھی
تمہاری عنایات ہیں بے بہا
دیا اتنا ہم کو غنی کر دیا
مگر میری پھر بھی ہے اک التجا
میری آل در نسل کا سلسلہ
محبت کریں تجھ سے سب بے پناہ
معزز رہیں وہ سرا پا خدا
تیرے دین کے رستے پہ چلتے رہیں
اطاعت سدا تیری کرتے رہیں
تیرے دین کی خدمت ہو کرنا نصیب
تیرے پیارے قرآں کو پڑھنا نصیب
ہمیں نور کے جام بھر بھر پلا
ہمیں اولیاء اللہ بھی تو بنا
تمہاری ہدایات پر چل سکیں
تمہاری عنایات میں پل سکیں
میری التجا کو ہو شرفِ قبول
بحق محمدؐ و آلِ رسولؐ
تیری زاہدہ کو سکوں مل سکے
جو دائم تیری بارگاہ میں رہے

1

اے حبیبِ خدا الصلاۃ و سلام
رحمتِ کبریا الصلاۃ و سلام

میرے محبوب تم اے میرے جانِ جاں
میرِ امت شہا الصلاۃ و سلام

میرے ہادی میرے مقتدا السلام
اے میرے دلربا الصلاۃ و سلام

تو نے روشن کیا نورِ حق کا دیا
نورِ ربِّ العلیٰ الصلاۃ و سلام

تو نے بھٹکے ہوؤں کو دکھائی ہے راہ
آقا شمس الضحیٰ الصلاۃ و سلام

چاند طیبہ کا آیا ہوئی چاندنی
پھیلی ہر سو ضیا الصلاۃ و سلام

جب بھی مشکل پڑی بن گئے آسرا
میرے مشکل کشا الصلاۃ و سلام

تیری رحمت ہمیں روز ملتی رہے
ہو مسلسل عطا الصلاۃ و سلام

جھکنے پائے نہ سر غیر کے سامنے
پاسباں رہ میرا الصلاۃ و سلام

میرے ہمدم میرے پیشوا السلام
نورِ صلِ علیٰ الصلاۃ و سلام

2

ماہتابِ منور تیری چاندنی
چاہتی ہوں خدا الصلاۃ والسلام
آمنہؓ کے دلارے پیارے نبیؐ
مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ الصلاۃ والسلام

جب ہو وقت قضا مہک جائے فضا
تم ہو جلوہ نما الصلاۃ والسلام
میرے وقت نزع کلمۂ طیبہ
کہلوانا شہاؐ الصلاۃ والسلام
ہووے کلمہ شہادت زباں پر رواں
تو ہو شاہد میرا الصلاۃ والسلام
آپؐ کی چاندنی ہو لحد میں میری
وصل ہو پر مزہ الصلاۃ والسلام
منکریں آئیں دیکھیں سہانا سماں
پاس ہوں مصطفیٰؐ الصلاۃ والسلام
محفل نعت ہو تم میرے پاس ہو
اے میرے ماہؐ لقا الصلاۃ والسلام
پل پہ رہنا میرے ساتھ یا مصطفیٰؐ
حامی روز جزا الصلاۃ والسلام
روز محشر شفاعت تمہاری ملے
تجھ سے ہے التجا الصلاۃ والسلام
میرے کاسے کو بھر دو خیرات سے
تیرا دست عطا الصلاۃ والسلام
زاہدہ کا وظیفہ رہا ہے سدا
اے رسولؐ خدا الصلاۃ والسلام

1

آنے والا آمنہؓ کے گھر میں ہے ماہِ جبیں
چاندنی چٹکی ہوئی ہے چاند لگتا ہے حسیں
آسماں پر قدسیوں نے ہے بچھا دی کہکشاں
جگنوؤں کے قمقموں سے بھی سجا دی ہے زمیں
آسیہؑ وائی ہے مریمؑ آپ کے ہمراہ ہیں
کہ ولادت کی گھڑی میں آمنہؓ کے ہوں قریں
آج بارہ ربیع الاوّل کی مبارک رات ہے
آج آئے مالک ارض و سما صادق امیں
ہو گئے تشریف فرما جب امام الانبیاءؐ
فوجِ قدسی آ گئی ہے دیکھنے روئے حسیں
حور و غلماں ہیں کھڑے بہر سلامی با ادب
اور تیری بارگاہ میں انبیاءؑ اور مرسلیں
پیشِ خدمت کر چکے سارے درودوں کی ردا
لائے جبرائیلؑ پیغام خدا بن کر امیں
کہہ رہا ہے اللہ تعالیٰ ذاتِ اقدس کو سلام
آمنہؓ کو بھی مبارک آ گئے ماہِ مبیں
آپؐ کے انوار سے ہر سمت پھیلی روشنی
آپؐ کی خوشبو سے مہکی ہیں فضائیں اور زمیں
شاہِ دیں فرما رہے ہیں ربِّ ہبلی اُمّتی
اور دعا گو صاحبِ لولاک جانِ مرسلیں
جھلملاتے ہیں ستارے دیکھ کر سرکار کو
مسکراتے دیکھ کر تاروں کو ہیں سلطانِ دیں
چاند کی تنویر بڑھتی ہے تیرے دیدار سے
کھیلتے ہیں چاند تاروں سے ہمارے شاہِ دیں

آپؐ ہنس کر دیکھتے ہیں اپنی اماںؓ جان کو
پُر خیال زورح میں ہیں آمنہؓ اماں حزیں
گھر میں آیا ہے خدا کا لاڈلا بنکر یتیم
کوثر و تسنیم والے پیارے رحمتؐ عالمیں
آپؐ کے فیضان سے ہیں چار جانب برکتیں
آپؐ کے صدقے ہیں پلتے دونوں عالم کے مکیں
جنتوں کی رونقیں ہیں صاحبؐ لولاک سے
ہیں غلامانِ محمدؐ جنتوں کے سب مکیں
اے مقدس آمنہؓ تم کو مبارک باد ہے
تیرے سینے آ لگے ہیں آج نور اوّلیں
شافعؐ محشر ہمارے ہیں شفیعؐ عاصیاں
جن کی مسند بھی سجی ہے رب تعالیٰ کے قریں
ہے گلستان و چمن میں آپؐ کی خاطر بہار
آپؐ ہی سے رونق ارض و سما ماہؐ مبیں
آپؐ کی مدحت کی خاطر ہیں طیور خوش نوا
اور نسیم سحر کے نغموں سے یہ موسم حسیں
آبشاروں کے ترانے اور جھرنوں کی ترنگ
تیری مدحت میں کتول ہیں یا ہوں گلِ نسترین
آپؐ کی خدمت کو حاضر ہیں سبھی انسان و جن
اور حوروں قدسیوں کے غول مسند کے قریں
زاہدہ کے شاہؐ پر سرکارؐ صلاۃ و سلام
زاہدہ بھی آپؐ کی ہے اک کنیز کمترین

786

1

16

مرحبا صلے علیٰ یا نبیؐ محبوبِ ربّ
مرحبا صلے علیٰ یا نبیؐ مطلوبِ سب

مرحبا صلے علیٰ اے نورِ ربّ العالمین
مرحبا صلے علیٰ مسکن تیرا عرش بریں

مرحبا صلے علیٰ اے سرورؐ و سلطانؐ دین
مرحبا صلے علیٰ درباں تیرے جبرئیلؑ امین

مرحبا صلے علیٰ یا خاتمؐ المرسلین
مرحبا صلے علیٰ یا شافعؐ المذنبین

مرحبا صلے علیٰ یا سیدیؐ خیرؐ الانام
مرحبا صلے علیٰ یا سیدیؐ عالی مقام

مرحبا صلے علیٰ اے تاجدارؐ انبیاء
مرحبا صلے علیٰ یا سیدیؐ مشکل کشا

مرحبا صلے علیٰ اے روح و جان مرسلاںؐ
مرحبا صلے علیٰ اے مہرباں اے مہرباں

مرحبا صلے علیٰ اے بالا و اعلیٰ عظیم
مرحبا صلے علیٰ اے اپنی امت کے حکیم

مرحبا صلے علیٰ عالم کے ہادی پیشواؐ
مرحبا صلے علیٰ اے حامئی روزِ جزا

مرحبا صلے علیٰ دو عالموں میں محترم
مرحبا صلے علیٰ دلدار آقاؐ محتشم

مرحبا صلے علیٰ سرکارؐ اے تنویرِ چشم
تیرا مسلک درگزر، تو مجسم ہے کرم

یا نبیؐ اے جان و ایماں رحمتِ پروردگار
اب نویدِ حاضری کی آئے رحمت کی پکار

اب ہماری سمت ہو چشمانِ رحمتؐ عالمیں
یا نبیؐ کیجیے شفاعت ہو عنایت کاملیں

مرحبا صلے علیٰ اے زینتِ ارض و سما
آپؐ کے خدام کو تو آپؐ کا ہے آسرا

آپؐ کی توصیف سے ہے ذہن میں اب روشنی
زاہدہ کو دیکھنی ہے تیری صورت موہنی

1

آج دل میں آگئی صدیوں پرانی ایک بات
آمنہ رض تھی اک مقدس محترم پیاری سی ذات
سارے عالم میں خدا نے جن کو بخشا یہ مقام
تیری گودی میں اتارے رحمت خیر الانام
اے مقدس ماں تجھے ہو ساری امت کا سلام
اور پیہم رحمتیں اترا کریں تم پر مدام
تم جوانی میں وصال زوج سے ناشاد تھیں
پر رضائے رب کی خاطر پرسکوں آباد تھیں
اک امانت زوج کی بھی آپ کے ہمراہ تھی
آپ تھیں محتاط کہ دنیا بڑی گمراہ تھی
اس امانت کی حفاظت سے بھی دل مسرور تھا
اور موقع بھی ولادت کا کہاں اب دور تھا
رات دن کرتیں دعائیں ماں مامتا میں ڈوب کر
آمنہ رض رہتیں خدا کی یاد سے مسرور تر
آگئیں وہ سعد گھڑیاں ہم کو یہ تسلیم ہے
کہ تولد ہونے والا والئی تسنیم ہے
جب ولادت کی گھڑی تھی نور کی برسات تھی
رحمت یزداں تھی ہر سو کیا سہانی رات تھی
آیا قبیلہ نور کا ہاتھوں میں ہولے تھامتا
اب مبارک باد کا تم کو رہے تا سامنا
ماں کی ممتا آچکی ہے آج پورے جوش میں
دیکھ کر ماہ مبیں کو کون رہتا ہوش میں
کس نے دیکھا آج تک عالم میں ایسا تھا حسیں
کون کر سکتا بیاں ہے شان رحمت عالمین

جب نبیؐ جی آخری تشریف لائے اس جہان
آ گئے پھر سلامی فوج قدسی بھی یہاں
آ گئے اللہ کے پیارےؐ جو مجسم نور ہیں
لائے یہ لوری سناتی ساتھ لشکر حور ہیں
راحتِ جاں آ گئے سرکار شاہؐ دوسرا
اماںؓ تیرے گھر میں اتری ہے بہار جاں فزا
جس کی خاطر سے کیا کرتی تھیں اماںؓ جی دعا
سرورؐ دنیا و دیں آئے حبیبؐ کبریا
یہ امامؐ الانبیاء ہیں یہ امامؐ المرسلاں
شافعؐ محشر ہمارے اور شفیعؐ عاصیاں
ان کے قدموں کا ہے صدقہ ساری دنیا کھا رہی
مشک زلف مصطفےؐ سے ہر کلی ہے پا رہی
آپؐ کی زلفوں سے بنتی رحمتوں کی ہے گھٹا
اور خوشبوئے محمدؐ سے مہکتی ہے صبا
آپؐ کے انوار سے روشن ہیں یہ شمس و قمر
کاش میری سمت بھی ہو میرے آقاؐ کی نظر
ہے تمنائے دلی سرکارؐ دیکھیں اس طرف
زاہدہ مسکین کھڑی ہے دل کو تھامے جس طرف

جب ظہور شہؐ ابرار کی تھی پیاری گھڑی
اس گھڑی سے ہے میرے شاہؐ سے نسبت بھی میری

میں کہ ہوں بندۂ بے دام تیرا شاہؐ شہاں
ہم تیری نظرِ عنایت میں رہیں جائیں جہاں

تیری فطرت کا ہے خاصہ کہ کریں سب پہ کرم
مجھ گنہگار سے بھی معاف کریں سارے جرم

تیرے انداز و اطوار کا ہے مجھ میں اثر
کہ ہے فطرت میں عجز اور لبادہ ہے فقر

جب سے میں نے ہے بسایا یہ تیرا پیار نگر
تیرے انوار سے بھرپور ہیں دل جان جگر

تیشۂ عشق سے آنکھوں نے بنائے ہیں بحر
میں اگاتی ہوں تیرے عشق کی کھیتی میں گہر

زاہدہ تیری کا من جیت لیا ہے تم نے
اور کنیزِ شہؐ ابرار لقب اوڑھ لیا ہے ہم نے

نبیؐ محترم ذات خیرؐ الانام
کروڑوں درود اور کروڑوں سلام

مجھے ہے یقیں یہ ہے میرا ایمان
تیری ذات اقدس ہے رحمت تمام

تجھے یاد کرنا تجھے سوچنا
یہ عادت ہے میری صبح ہو کہ شام

شفیعؐ حشر ہے تمنا میری
تیرے حرم آئے تمہاری غلام

تیرے روضۂ پاک کو دیکھتے
تیری جنتوں میں بھی پڑھنے سلام

ریاض جناں میں رہے حاضری
حضوری میں گزرے عمر اب تمام

درودوں کے تحفے کروں پیش میں
رہوں پیش کرتی صلاۃ و سلام

تیرے سبز گنبد کی چھاؤں تلے
فرشتہ جو لائے قضا کا پیام

میرا وقت آخر رہے پر سرور
تیرا نور ہو پاس محو خرام

تجھے نیم وا آنکھ سے دیکھتے
پیئے جام کوثر تیری تشنہ کام

تمہاری تجلی سے پر نور ہو
ہماری قبر شاہؐ ہر خاص و عام

تیری زاہدہ کے رہیں آس پاس
تیری رحمتیں تیرا لطف دوام

786

کلام نمبر ۹۱

جیسی ہوں جن پہ ہر پل میں درود
رہتے ہیں وہ پاس میرے ہی موجود

مجھ کو رہتا ہر گھڑی احساس ہے
مصطفٰے صلے علیٰ تو پاس ہے

میرے خیالوں میں ہے صورت موہنی
جیسے صبحدم چمکتی روشنی

اُن کی خوشبو سے مہک جاتی ہے جاں
اور ہوتا روح پرور ہے سماں

اے خوشا رہتی تمہاری یاد ہے
زاہدہ مسرور ہے دلشاد ہے

میرا دل ہے مدح کرتا میرے لب پہ بھی ثنا ہے
کہ تو شاہِ دو جہاں ہے تو حبیبِ کبریا ہے

تیرا نور شمس میں ہے تیرا نور ہے قمر میں
تاروں میں جھلملاتا تیرا نور ہے نظر میں

ثمرات میں ہے خوشبو پھولوں میں تازگی ہے
اور گلستاں چمن میں تجھ سے ہی زندگی ہے

طیور چہچہا کر تیرا ذکر کر رہے ہیں

صلے علیٰ کے نغمے ہر سو بکھر رہے ہیں

موسم خنک ہوا کے جھونکے بھی آ رہے ہیں
خوشبوئے یار لا کر ہر جا لٹا رہے ہیں
واللیل زلف کی ہیں کالی گھٹائیں چھائیں
بدر الدجیٰ پیارے کی رحمتیں ہیں لائیں

ابرِ کرم ہے سر پر در پر تیرے پڑی ہے

دو بوند کی سوالی یہ زاہدہ تیری ہے

ہم غلام سیدؐ و سالارؐ ہیں
آپؐ کی رحمت سے بیڑے پار ہیں

جو ہیں رحمت عالمین محبوبؐ ربّ
حشر کے دن کے بھی جو مختارؐ ہیں

انبیاءؐ و مرسلین پیغمبراں
آپؐ کی رحمت کے طلب گار ہیں

تو تیںؐ آخری لا ریب ہے
کتبِ ربّانی میں یہ اقرار ہیں

اے حسینؐ و تاز تیں اے ماہ جبیں
ہر حسین شے میں تیرے انوار ہیں

احسن خلق یا محمدؐ نورِ حق
وصف تیرے بہتریں اطوار ہیں

خُلق اعلیٰ یا حیا سب سے عظیم
میرے آقاؐ احمدؐ مختار ہیں

یہ تیرا فیضان ہے میرے کریمؐ
مجھکو بخشے نعت کے انوار ہیں

آپؐ کے لطف و کرم کے حاملین
یہ شعور نعت یہ افکار ہیں

مجھکو توفیق و سعادت بخشش دی
شاہؐ کی خاطر کہے اشعار ہیں

اشک تیری چاہ میں جتنے بہے
جوڑ کر لڑیاں بنائے ہار ہیں

ہوں قبول بارگاہِ مصطفےٰؐ
نعت کے پھولوں سے یہ انبار ہیں

اس کنیز کمترین کی سوچ میں
آپؐ کے اخلاق ہیں سردار ہیں
جب پڑے مشکل تو ہوتے ہیں معین
جو محمدؐ ہیں شہہؐ ابرار ہیں
اے رؤفؐ و مہرباںؐ اور اے رحیمؐ
تیرے مجرم تجھ سے شرمسار ہیں
میں تو عاصی ہوں شفیعؐ عاصیاں
پر مدد کو آپؐ بھی تیار ہیں
بخشش دیجیے یا نبیؐ سارے قصور
ہم پشیماں تیرے گنہگار ہیں
سر ہوئے ہیں لشکر شیطان پھر
ہم تیری نصرت کے طلب گار ہیں
کر رہے ہیں ہم بڑی جد و جہد
ظلم ہم پر کر رہے اغیار ہیں
شکریہ سلطانؐ دیں صد شکریہ
حامی میرے حیدرؓ کرار ہیں
زاہدہ تیریؐ پڑی مشکل میں جب
میرے آقاؐ ناصر و غمخوار ہیں

آمنہؓ اماں کی عظمت اور شان
کر سکوں گی میں بھلا کیوں کر بیان

سارے عالم میں کوئی ایسی نہیں
پارسا اور متقی ویسی نہیں

اور حسینہ بھی تو اس جیسی نہیں
باشعور و باعمل ویسی نہیں

جیسے اماںؓ آمنہؓ بے عیب تھیں
ربّ تعالیٰ کے قریں لاریب تھیں

سارے عالم میں تیرا ثانی نہیں
اماںؓ تیری ذات انجانی نہیں

ربّ نے تیرا مرتبہ اعلیٰ کیا
دنیا والوں سے تجھے بالا کیا

تیری عزت کا پیمانہ کر دیا
رحمتوں میں گھر ٹھکانہ کر دیا

داستاں تیری بکھیری دو جہاں
کہ تیرا بیٹا تو ہے شاہِ شہاں

اے مقدس ماںؓ مقدر تیز تھے
دل خدا کی یاد سے لبریز تھے

تم خدا کو جانتیں تھیں مانتیں
اس کی رحمت کے اشارے جانتیں

اللہ تعالیٰ کا تجھے ادراک تھا
تیری گود میں شہہ لولاک تھا

آگئے تھے گھر میں نورِ اولیں
موہنی صورت ادائیں دلنشیں

دیکھتی سرکار کو تھی چومتی
اور کلیجے سے لگا کر گھومتی

زلف میرے شاہ کی سنوارتیں
نرگسی آنکھوں میں سرمہ ڈالتیں

لوریاں دے کر سلاتی تھی انہیں
ذکر اللہ سے جگاتی تھی انہیں

میری قسمت میں نہ تھی ایسی گھڑی
آپ کی خدمت میں رہتی میں کھڑی

شاہ دیں پر جان اپنی وارتی
آپ کے قدموں میں خود کو ڈالتی

شاہ دیں کی کاش مجھ کو دید ہو
اس گھڑی میں زاہدہ کی عید ہو